بسم اللہ الرحمن الرحیم

پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے یا گاڑنے سے منع کرنا کیسا ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک حدیث پڑھی تھی کہ اگر پڑوسی تمہاری دیوار پر لکڑیاں گاڑنا چاہے تو اسے منع نہ کرو۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا اس حکم پر عمل کرنا واجب ہے ؟ اگر کوئی منع کرنا چاہے تو کر سکتا ہے یا نہیں ؟

جواب

مذکورہ حکم استحبابی ہے یعنی پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑیاں رکھنے دینا اجر والا کام ہے لیکن اگر کوئی منع کرے تو گناہ گار نہیں۔

مشکوۃ المصابیح میں بحوالہ بخاری و مسلم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : ”لا یمنع جار جارہ أن یغرز خشبۃ فی جدارہ“ یعنی کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔ (مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، جلد 6، صفحہ 146۔147، حدیث 2964، مطبوعہ : بیروت)

لمعات التنقیح میں ہے : ”أی: إذا لم یضرّہ، والأصح أنہ محمول علی الندب“ یعنی بشرطیکہ جب پڑوسی کو اس سے نقصان نہ ہو اور اصح یہ ہے کہ یہ حکم استحباب پر محمول ہے۔ (لمعات التنقیح، جلد 5، صفحہ 635، مطبوعہ : بیروت)

مذکورہ حدیث پاک کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : ”یعنی اگر تمہاری دیوار میں تمہارا پڑوسی کیل، کھونٹی، میخ وغیرہ گاڑنا چاہے اور تمہارا اس میں کوئی نقصان نہ ہو تو بہتر ہے کہ اسے منع نہ کرو، امام اعظم و احمد بن حنبل کا یہی مذہب ہے کہ یہ حکم استحبابی ہے۔“ (مراۃ المناجیح، جلد 4، صفحہ 326، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2424

تاریخ اجراء : 13 صفر المظفر 1447ھ / 08 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net